عیسیٰ مسیح پر کیوں بھروسا

چار ٹھوس گواہ

īsā masīh par kyoṅ bharosā: chār ṭhos gawāh

Why We Trust in Isa Masih: Four Witnesses
by Bakhtullah

[Ao, Khud Dekh Lo 11]

(Urdu—Persian script)

© 2023 www.chashmamedia.org
published and printed by
Good Word, New Delhi

The title cover has been derived by permission from
Bible Society Australia – The Wild Bible
https://freebibleimages.org/illustrations/wb-john-baptist/.

Bible quotations are from UGV.

for enquiries or to request more copies:
askandanswer786@gmail.com

فہرست

پہلا گواہ: یحییٰ نبی	2
دوسرا گواہ: عیسیٰ مسیح کے کام	3
تیسرا گواہ: خدا باپ	4
چوتھا گواہ: پاک نوشتے	8
انسان کی عزت یا خدا کی؟	9
انجیل، یوحنا 5:30-47	12

عیسیٰ مسیح کی تعلیم انوکھی تھی۔ یہ ایسی باتیں تھیں جو صرف اور صرف المسیح کر سکتا تھا۔ سننے والوں نے سوچا، یہ تو بڑی بڑی باتیں ہیں۔

- ◄ لیکن ہم کس طرح جان سکتے ہیں کہ اُس کی یہ باتیں سچ ہیں؟ کہ وہ سچ مُچ المسیح ہے؟

یہ ہمارے لئے بھی ایک اہم سوال ہے۔

- ◄ ہم کس طرح اُس کی باتوں پر بھروسا کر سکتے ہیں؟

عیسیٰ مسیح لوگوں کا یہ سوال جانتا تھا۔ ایک موقعے پر اُس نے اِس کا جواب بھی دیا۔

- ◄ جواب کیا تھا؟

جواب میں اُس نے فرمایا کہ میرے چار گواہ ہیں۔ ایسے ٹھوس اور پکے گواہ جو کوئی بھی جھوٹے نہیں ٹھہرا سکتا۔

پہلا گواہ: یحییٰ نبی

پہلا گواہ یحییٰ نبی ہے۔ جب یحییٰ دریائے یردن پر لوگوں کو بپتسمہ دینے لگا تو بزرگ اُس کے پاس آئے۔ وہ جاننا چاہتے تھے کہ یہ اپنے بارے میں کیا کہتا ہے۔ کیا یہ مسیح تو نہیں ہے؟ یحییٰ نے صاف جواب دیا کہ مَیں مسیح نہیں ہوں۔ لیکن ایک دن جب عیسیٰ مسیح حاضر ہوا تو یحییٰ نے فرمایا کہ یہی آنے والا مسیح ہے:

> مَیں نے دیکھا کہ روح القدس کبوتر کی طرح آسمان پر سے اُتر کر اُس پر ٹھہر گیا۔ مَیں تو اُسے نہیں جانتا تھا، لیکن جب اللہ نے مجھے بپتسمہ دینے کے لئے بھیجا تو اُس نے مجھے بتایا، 'تُو دیکھے گا کہ روح القدس اُتر کر کسی پر ٹھہر جائے گا۔ یہ وہی ہو گا جو روح القدس سے بپتسمہ دے گا۔' اب مَیں نے دیکھا ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ یہ اللہ کا فرزند ہے۔ (یوحنا 1:32-34)

یوں یحییٰ نبی نے صاف فرمایا کہ خداوند عیسیٰ المسیح ہے، وہ جو نجات دینے کے لئے دُنیا میں بھیجا گیا ہے۔ اِس لئے عیسیٰ مسیح نے یحییٰ کے بارے میں فرمایا،

> یحییٰ ایک جلتا ہوا چراغ تھا جو روشنی دیتا تھا۔
>
> (یوحنا 35:5)

◄ یحییٰ کیوں چراغ تھا؟

چراغ اندھیرے کو روشن کرکے ہمیں راستہ دکھاتا ہے۔ یحییٰ نبی نے روحانی اندھیرے کو روشن کرکے مسیح کا راستہ دکھایا۔

دوسرا گواہ: عیسیٰ مسیح کے کام

یحییٰ کی گواہی اہم تھی، لیکن وہ انسان کی گواہی تھی۔ دو اَور گواہ زیادہ اہم ہیں۔

◄ کیوں؟

اِس لئے کہ وہ انسانی گواہ نہیں ہیں۔ مسیح نے فرمایا،

> میرے پاس ایک اَور گواہ ہے جو یحییٰ کی نسبت زیادہ اہم ہے یعنی وہ کام جو باپ نے مجھے مکمل کرنے کے لئے دے دیا۔ (یوحنا 36:5)

◄ یہ کس قسم کے کام تھے جو مسیح کے گواہ تھے؟

خداوند مسیح کی پاک زندگی، اُس کے معجزے اور اُس کا کلام۔ یہ سب صاف صاف اُس کی گواہی دیتے تھے۔

تیسرا گواہ: خدا باپ

تیسرا گواہ خدا باپ ہے۔عیسیٰ مسیح نے فرمایا،

> اِس کے علاوہ باپ نے خود جس نے مجھے بھیجا ہے میرے بارے میں گواہی دی ہے۔ (یوحنا 37:1)

◄ خدا باپ نے کس طرح گواہی دی؟

جب یحییٰ نبی عیسیٰ مسیح کو پبتسمہ دے رہا تھا تو لکھا ہے کہ

> جب وہ دعا کر رہا تھا تو آسمان کھل گیا اور روح القدس جسمانی صورت میں کبوتر کی طرح اُس پر اُتر آیا۔ ساتھ ساتھ آسمان سے ایک آواز سنائی دی، "تُو میرا پیارا فرزند ہے، تجھ سے مَیں خوش ہوں۔"
>
> (لوقا 3:21-22)

کسی اَور دن عیسیٰ مسیح تین شاگردوں کے ساتھ ایک اونچے پہاڑ پر چڑھ گیا کہ اچانک موسیٰ اور الیاس ظاہر ہو کر اُس سے باتیں کرنے لگے۔ اچانک

> ایک چمک دار بادل آ کر اُن پر چھا گیا اور بادل میں سے ایک آواز سنائی دی، "یہ میرا پیارا فرزند ہے، جس سے مَیں خوش ہوں۔ اِس کی سنو۔" یہ سن کر شاگرد دہشت کھا کر اوندھے منہ گر گئے۔
>
> (متی 17:5-6)

لیکن شاید مسیح زیادہ یہ واقعات یاد نہیں کر رہا تھا۔ کیونکہ اِس بات کے عین بعد اُس نے ایک قسم کی پہیلی پیش کی۔ اُس نے فرمایا،

> افسوس، تم نے کبھی اُس کی آواز نہیں سنی، نہ اُس کی شکل و صورت دیکھی، اور اُس کا کلام تمہارے اندر نہیں رہتا، کیونکہ تم اُس پر ایمان نہیں رکھتے جسے اُس نے بھیجا ہے۔ (یوحنا 5:37-38)

- ◄ کیا کوئی انسان سیدھے خدا کی آواز سن سکتا ہے؟
  ہرگز نہیں!
- ◄ کیا کوئی انسان اُس کی شکل و صورت دیکھ سکتا ہے؟
  ہرگز نہیں!
- ◄ تو پھر عیسیٰ مسیح کا کیا مطلب ہے؟
  ہم پہیلی کا حل تین سوالوں سے کر سکتے ہیں۔
- ◄ یہودی بزرگوں نے خدا باپ کی آواز کیوں نہ سنی؟

عیسیٰ مسیح اُن کے درمیان تھا اور اُنہیں خدا باپ کی آواز سناتا تھا۔ وہ یہ کلام سنتے تو تھے مگر اُس کی آواز اُن کے دلوں تک نہیں پہنچتی تھی۔ وہ روحانی بہرے تھے۔

► یہودی بزرگوں نے خدا باپ کی شکل و صورت کیوں نہ دیکھی؟

عیسیٰ مسیح خدا باپ کو اُن پر ظاہر کرتا تھا مگر وہ اُس میں خدا کی شکل و صورت نہیں پہچان سکتے تھے۔ وہ روحانی اندھے تھے۔

► خدا باپ کا کلام یہودی بزرگوں کے دلوں میں کیوں نہیں بستا تھا؟

عیسیٰ مسیح خدا کا کلام تھا، اور وہ اُن کے درمیان تھا۔ لیکن وہ اُس پر ایمان نہیں رکھتے تھے، اِس لئے اُن کے دلوں میں نہیں بستا تھا۔

غرض چونکہ عیسیٰ مسیح خدا کا کلام ہے اِس لئے وہ خدا باپ کی آواز سناتا اور اُس کی شکل و صورت ظاہر کرتا تھا۔ تو بھی اکثر یہودی بزرگوں نے اُسے قبول نہ کیا۔ اُنہوں نے یہ گواہی اپنے دلوں میں بسنے نہ دی۔ جس طرح یوحنا رسول فرماتا ہے کہ

> اللّٰہ کی گواہی یہ ہے کہ اُس نے اپنے فرزند کی تصدیق کی ہے۔ جو اللّٰہ کے فرزند پر ایمان رکھتا ہے اُس کے دل میں یہ گواہی ہے۔ (1یوحنا 5:9-10)

◄ کیا خدا کی گواہی آپ کے دل میں بستا ہے؟

چوتھا گواہ: پاک نوشتے

پاک نوشتے بار بار مسیح کی پیش گوئی کرتے ہیں۔ اِس لئے خداوند مسیح نے یہودی بزرگوں پر افسوس کیا،

> تم اپنے صحیفوں میں ڈھونڈتے رہتے ہو کیونکہ سمجھتے ہو کہ اُن سے تمہیں ابدی زندگی حاصل ہے۔ لیکن یہی میرے بارے میں گواہی دیتے ہیں! تو بھی تم زندگی پانے کے لئے میرے پاس آنا نہیں چاہتے۔
>
> (یوحنا 5:39-40)

کتنی اَلم ناک بات۔ اِن بزرگوں کو معلوم تھا کہ پاک نوشتوں سے ابدی زندگی ملتی ہے۔ وہ اُس میں ڈھونڈتے رہتے تھے مگر بے فائدہ۔ ڈھونڈنے میں کام یابی اُس وقت ہوتی ہے جب روح القدس ہماری روحانی آنکھوں کو کھول دیتا ہے۔ تب ہی ہمیں سمجھ آتی ہے کہ پاک نوشتے عیسیٰ مسیح کی ٹھوس گواہی دیتے ہیں۔ تب ہی وہ ہمارے دل میں بسنے لگتا ہے، رگ رگ میں دھڑکنے لگتا ہے۔ مسیح کی محبت، اُس کی زندگی، اُس کا رحم، ہاں اُس کا پورا وجود ہم میں بسنے لگتا ہے۔

انسان کی عزت یا خدا کی؟

◄ جب عیسیٰ مسیح کے اِتنے ٹھوس گواہ ہیں تو یہودی بزرگ کیوں اُس پر ایمان نہیں لا سکتے تھے؟

خداوند مسیح نے خود اِس کا جواب دیا،

> کوئی عجب نہیں کہ تم ایمان نہیں لا سکتے۔ کیونکہ تم ایک دوسرے کی عزت چاہتے ہو جبکہ تم وہ عزت پانے کی کوشش ہی نہیں کرتے جو واحد خدا سے ملتی ہے۔ (یوحنا 5:44)

عیسیٰ مسیح ایمان نہ رکھنے کی زہریلی جڑ ظاہر کرتا ہے۔

► وہ کیا ہے؟

بزرگ اِتنے زور سے اپنی عزت کے پیچھے پڑے رہتے تھے کہ وہ اُس عزت کے لئے اندھے تھے جو خدا دیتا ہے۔ جو بھی دھوم دھام سے اُن کی عزت کرتا تھا اُس سے وہ لپٹ جاتے تھے۔ اِس کے مقابلے میں مسیح صرف اور صرف خدا باپ سے عزت پانا چاہتا تھا۔ اُسے بزرگوں سے عزت ملنے کی پروا ہی نہیں تھی۔ اُس کا پورا دھیان خدا باپ کی مرضی پوری کرنے پر تھا۔ وہ خوب جانتا ہے کہ دوسروں کی طرف سے ملی عزت پر بھروسا نہیں کیا جا سکتا۔

► کیا آپ سچ مُچ صرف خدا سے عزت ملنا چاہتے ہیں؟

اگر نہیں تو آپ بزرگوں کی طرح اندھے ہیں۔ تب وہ بات آپ پر بھی صادق آئے گی جو مسیح نے بزرگوں کے بارے میں فرمایا،

> یہ نہ سمجھو کہ مَیں باپ کے سامنے تم پر الزام لگاؤں گا۔ ایک اَور ہے جو تم پر الزام لگا رہا ہے یعنی موسیٰ۔ (یوحنا 45:5)

► موسیٰ نبی کیوں اُن پر الزام لگا رہا ہے؟

اِس لئے کہ اُن کا پورا دھیان اُس عزت پر تھا جو انسان کی طرف سے ہے۔ اِس لئے وہ شریعت کے روحانی اصولوں کے لئے اندھے ہو گئے تھے۔ اگر وہ سچ مچ موسیٰ نبی کی باتوں یعنی شریعت پر ایمان رکھتے اور عمل کرتے تو وہ عیسیٰ مسیح پر بھی ایمان لاتے۔

غرض، عیسیٰ مسیح کے چار ٹھوس گواہ ہیں۔ تو بھی بزرگ اپنی عزت کے باعث اُس پر ایمان نہیں لا سکتے تھے۔

یہ ایک اہم بات ہے۔

◄ کیا آپ اپنی عزت بچانے یا بڑھانے کی کوشش میں عیسیٰ مسیح پر ایمان نہیں لا سکتے؟

یاد رکھو کہ اُس کے چارٹھوس گواہ ہیں: یحییٰ نبی، اُس کے کام، خدا باپ اور پاک نوشتے۔

انجیل، یوحنا 5:30-47

مَیں اپنی مرضی سے کچھ نہیں کر سکتا بلکہ جو کچھ باپ سے سنتا ہوں اُس کے مطابق عدالت کرتا ہوں۔ اور میری عدالت راست ہے کیونکہ مَیں اپنی مرضی کرنے کی کوشش نہیں کرتا بلکہ اُسی کی جس نے مجھے بھیجا ہے۔

اگر مَیں خود اپنے بارے میں گواہی دیتا تو میری گواہی معتبر نہ ہوتی۔ لیکن ایک اَور ہے جو میرے بارے میں گواہی دے رہا ہے اور مَیں جانتا ہوں کہ میرے بارے میں اُس کی گواہی سچی اور معتبر ہے۔ تم نے پتا کرنے کے لئے اپنے لوگوں کو یحییٰ کے پاس بھیجا ہے اور اُس نے حقیقت کی تصدیق کی ہے۔ بے شک مجھے

کسی انسانی گواہ کی ضرورت نہیں ہے، لیکن مَیں یہ اِس لئے بتا رہا ہوں تاکہ تم کو نجات مل جائے۔ یحییٰ ایک جلتا ہوا چراغ تھا جو روشنی دیتا تھا، اور کچھ دیر کے لئے تم نے اُس کی روشنی میں خوشی منانا پسند کیا۔

لیکن میرے پاس ایک اَور گواہ ہے جو یحییٰ کی نسبت زیادہ اہم ہے یعنی وہ کام جو باپ نے مجھے مکمل کرنے کے لئے دے دیا۔ یہی کام جو مَیں کر رہا ہوں میرے بارے میں گواہی دیتا ہے کہ باپ نے مجھے بھیجا ہے۔

اِس کے علاوہ باپ نے خود جس نے مجھے بھیجا ہے میرے بارے میں گواہی دی ہے۔ افسوس، تم نے کبھی اُس کی آواز نہیں سنی، نہ اُس کی شکل و صورت دیکھی، اور اُس کا کلام تمہارے اندر نہیں رہتا، کیونکہ تم اُس پر ایمان نہیں رکھتے جسے اُس نے بھیجا ہے۔

تم اپنے صحیفوں میں ڈھونڈتے رہتے ہو کیونکہ سمجھتے ہو کہ اُن سے تمہیں ابدی زندگی حاصل ہے۔ لیکن یہی میرے بارے میں

گواہی دیتے ہیں! تو بھی تم زندگی پانے کے لئے میرے پاس آنا نہیں چاہتے۔
مَیں انسانوں سے عزت نہیں چاہتا، لیکن مَیں تم کو جانتا ہوں کہ تم میں اللہ کی محبت نہیں۔ اگرچہ مَیں اپنے باپ کے نام میں آیا ہوں تو بھی تم مجھے قبول نہیں کرتے۔ اِس کے مقابلے میں اگر کوئی اپنے نام میں آئے گا تو تم اُسے قبول کرو گے۔ کوئی عجب نہیں کہ تم ایمان نہیں لا سکتے۔ کیونکہ تم ایک دوسرے سے عزت چاہتے ہو جبکہ تم وہ عزت پانے کی کوشش ہی نہیں کرتے جو واحد خدا سے ملتی ہے۔ لیکن یہ نہ سمجھو کہ مَیں باپ کے سامنے تم پر الزام لگاؤں گا۔ ایک اَور ہے جو تم پر الزام لگا رہا ہے یعنی موسیٰ، جس سے تم اُمید رکھتے ہو۔ اگر تم واقعی موسیٰ پر ایمان رکھتے تو ضرور مجھ پر بھی ایمان رکھتے، کیونکہ اُس نے میرے ہی بارے میں لکھا۔ لیکن چونکہ تم وہ کچھ نہیں مانتے جو اُس نے لکھا ہے تو میری باتیں کیونکر مان سکتے ہو!